تو نہ صرف انہیں حکومت کی طرف سے عدمِ اعانت کی شکایت نہ ہوگی بلکہ یہ خطہ ہر لحاظ سے جنت نظیر بن سکتا ہے ـــــ خداوندِ کریم سے دعا ہے کہ انجمن مذکور اپنے پروگرام کو عملی جامہ پہنانے میں کامیاب و کامرانی سے ہمکنار ہو۔ آمین!

"نام کتاب .... مکتوبات رئیس الاحرار"

مرتبہ .... ابوسلمان شاہجہان پوری

ضخامت .... ۳۲۴ صفحات

قیمت .... ۳۰ روپے مجلد مع رنگین گرد پوش، سفید کاغذ، آفسٹ کتابت و طباعت

ناشر .... موڈرن پبلشرز، ۸۶ گول ایمپرس مارکیٹ کراچی۔

مولانا ابوسلمان شاہجہان پوری دورِ حاضر کے ان نامور اہل قلم میں سے ایک ہیں کہ مستقبل کا مؤرخ جن کا نام احترام سے لے گا، ان کی علمی خدمات کا اعتراف کیا جائے گا اور تحقیق کے میدان میں ان کی کوششوں کو سراہا جائیگا ـــــ انہیں تصنیف و تالیف کا سلیقہ بھی ہے اور بات کہنے کا ڈھنگ بھی آتا ہے علم و تحقیق کی راہ میں نت نئے میدان تلاش کرنا ان کی ہابی ہے اس سے قبل وہ مولانا ابوالکلام آزاد پر مختلف پہلوؤں سے کئی مجموعے مرتب کر چکے ہیں گورنمنٹ نیشنل کالج کراچی کے مجلہ "علم و آگہی" کے چند قابلِ قدر خصوصی نمبر ان کی کاوشوں کا حسین مرقع ہیں۔ اور اب مولانا محمد علی جوہر پر مختلف پہلوؤں سے کئی کام ان کے پروگرام میں شامل ہیں۔

زیرِ نظر کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جو مولانا محمد علی جوہر کے اہم تاریخی اور سیاسی مباحث و افکار پر مشتمل انتالیس نادر خطوط کا مجموعہ ہے ـــــ فاضل مؤلف نے ان خطوط کو جمع کر کے فقط چھاپ ہی نہیں دیا بلکہ متن کی ضروری صحت کا اہتمام کر کے مجمل بیانات و اشارات کی وضاحت بھی کی ہے ـــــ جابجا ضروری حواشی تحریر کر کے بعض ایسے مسائل کی نقاب کشائی کی ہے جو آج کے قاری پر کلیۃً مخفی ہیں اور آخر میں ان خطوط کی شخصیات پر ضروری نوٹس بھی تحریر کیے ہیں۔

ابتدا میں مؤلف موصوف نے چالیس صفحات پر مشتمل ایک مقدمہ شاملِ اشاعت کیا ہے جس میں مولانا مرحوم کی شخصیت کے بعض پہلوؤں پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے جو اپنی افادیت کے ساتھ ساتھ اپنے لکھنے والے کی قابلیت کا منہ بولتا ثبوت اور فنی کمالات کا دلکش نمونہ بھی ہے۔

رئیس الاحرار مولانا محمد علی جوہر برصغیر پاک و ہند کی سیاسی تاریخ اور مسلمانوں کی ملی زندگی کی ایک اہم شخصیت تھے ان کی زندگی کے کئی پہلو تھے اور ہر ہر پہلو پر ایک جامع بلند پایہ اور محققانہ تصنیف کی ضرورت ہے ـــــ ہمیں امید ہے کہ مولانا شاہجہان پوری نے اس سلسلہ کے جو چند کام اپنے ذمہ لیے ہیں ان سے کما حقہ عہدہ برآ ہوں گے۔ ان شاء اللہ

ـــــ سرورق پر مولانا محمد علی جوہر کی رنگین تصویر بھی دی گئی ہے ـــــ جب کہ کم از کم مؤلف موصوف ایسے اہل نظر حضرات